از عدالتِ عظمیٰ

انکم ٹیکس کے کمشنر، بمبئی

بنام

میسرز کانجی شیوجی اور کمپنی

تاریخ فیصلہ: 25 جنوری 2000

[ایس پی بھروچا، اے پی مسرا اور این سنتوش ہیگڑے، جسٹس صاحبان]

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961۔

دفعہ 40(b)-وضاحت (2)- گنجائش اور تشریح- قرار پایا کہ: وضاحت اعلانیہ نوعیت کی ہوتی ہے۔

برج موہن داس لکشمن داس بنام کمشنر انکم ٹیکس، 223 آئی ٹی آر 825 اور سووالال آنندی لال جین بنام کمشنر انکم ٹیکس، 224 ایل ٹی آر 753 نے دہرایا۔

راشک لال اینڈ کمپنی بنام کمشنر انکم ٹیکس، 229 آئی ٹی آر 458، نے وضاحت کی۔(اس میں انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 40(b) کی وضاحت 2 سے متعلق مشاہدات کو واجب الادا قرار دیا گیا ہے)

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9777 سال 1995

1988 کے آئی ٹی اے نمبر 112 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 8.9.88 کے فیصلے اور حکم سے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایچ این سالوی، سالیسیٹر جنرل، ہریش چندر، کے این شکلا، بی سین، (اے سی)، ایس راجپا، محترمہ سشما سوری، شیل کمار دویدی، اے وی رنگم، بی کرشنا پرساد، محترمہ رینو جارج، بی گپتا، محترمہ بینا گپتا، مسز راکھی رے، مسز ٹی سدھا، گنپتی آئیر، گوپال کرشنن، راگھویندر گوپال کرشنن اور ایم بی راؤ موجود فریقوں کی طرف سے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

یہ اپیل تین ججوں کے بنچ کو بھیجی گئی ہے کیونکہ یہ پایا گیا کہ دو تعلیم یافتہ ججوں کے بنچ نے یہ نظریہ اختیار کیا تھا کہ تین فاضل ججوں کے سابقہ بنچ کے نتیجے کو قبول کرنا مشکل تھا۔ یہ مسئلہ اس بات سے متعلق ہے کہ آیا انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 40(b) کی وضاحت (2)، جو یکم اپریل 1985 سے نافذ کی گئی ہے، ممکنہ طور پر عمل میں ہے یا صرف اعلانیہ ہے۔

برج موہن داس لکشمن داس بنام کمشنر انکم ٹیکس، (223 آئی ٹی آر 825) میں، دو ماہر ججوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ مذکورہ وضاحت اعلانیہ تھی۔ اس نظریے کو سووالال آنندی لال جین بنام کمشنر انکم ٹیکس، (224 آئی ٹی آر 753) میں تین دانشور ججوں کی بنچ نے قبول کیا۔

راشک لال اینڈ کمپنی بنام کمشنر انکم ٹیکس، (229 آئی ٹی آر 458) کے معاملے میں، اس نظریے پر شک کیا گیا۔ دو دانشور ججوں کی بنچ نے مشاہدہ کیا کہ اس تجویز کو قبول کرنا مشکل ہے کہ مذکورہ وضاحت صرف اس وجہ سے وضاحتی تھی کہ اگر مذکورہ وضاحت میں جو کچھ موجود تھا وہ پہلے سے ہی نافذ قانون تھا، تو یکم اپریل 1985 سے مذکورہ وضاحت کو نافذ کرنا کوئی معنی نہیں رکھتا تھا۔ لیکن بنچ نے فوری طور پر نوٹ کیا، "تاہم، ہمارے سامنے موجود معاملے میں، سود کی ادائیگی کا کوئی سوال شامل نہیں ہے"۔ دوسرے لفظوں میں، دفعہ 40(b) کا اطلاق اور مذکورہ وضاحت حقیقت میں راشک لال کے معاملے میں مسئلہ نہیں تھی۔ اس

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

لیے مذکورہ وضاحت سے متعلق راشک لال کے معاملے میں کیے گئے مشاہدات کو واجب الادا حکم کے طور پر ماننا چاہیے۔

برج موہن داس لکشمن داس اور سووالال آنندی لال جین کے ابتدائی مقدمات میں عدالت کا نتیجہ اب بھی قانون کی درست وضاحت کی نمائندگی کرتا ہے۔ ان فیصلوں کے بعد، دیوانی اپیل کو مسترد کیا جانا چاہیے۔

ہم اپنی درخواست پر ان کی مدد کے لیے ماہر وکیل مسٹر بی سین کے پابند ہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document